خسرہ

ایم ایم آر حفاظتی ٹیکوں کے ذریعے بچوں کو خسرے سے محفوظ رکھنا

برطانیہ میں خسرے سے متاثر ہونے والے بچوں کی تعداد پچھلے دس سالوں میں سب سے زیادہ ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس سے محفوظ رہنے کے لیے بچوں کو ایم ایم آر ویکسین کی دو خوراکوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ کسی بھی عمر کے بچے جنہوں نے ایم ایم آر ویکسین نہیں لگائی وہ خسرے کے انفیکشن سے بچنے کے لیے اب بھی ویکسین لگوا سکتے ہیں۔

خسرے کی بیماری زوروں پر کیوں ہے؟

1990 کی دہائی کے وسط تک، برطانیہ میں خسرے کے پھیلاؤ کو ایم ایم آر ویکسین کے زیادہ مقدار میں استعمال کی وجہ سے روک دیا گیا تھا۔ 1998 کے بعد ویکسین کے محفوظ ہونے کے بارے میں کچھ محققین کے دعووں کو پریس اور میڈیا میں بہت زیادہ اچھالا گیا یا توجہ ملی۔ اگرچہ ان دعووں کو مکمل طور پر رد کر دیا گیا ہے،تاہم بہت سے والدین جنہوں نے اس وقت ایم ایم آر نہ لگوانےفیصلہ کیا ان کے بچے ابھی تک ویکسین کے بغیر ہیں۔ پری-سکول بچوں میں اس میں شمولیت کا تناسب اب 1990 کی دہائی کے وسط میں دیکھے گئے اونچے لیول کے قریب ہے۔ تاہم، یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ویلز میں تقریبا 80000 ایسے سکول جانے والے بچے ہیں جنہیوں نے ایم ایم آر کی ایک یا دونوں خوراکیں نہیں لیں۔ ان بڑی عمر والے گروپوں میں خسرہ آسانی سے پھیلتا ہے۔

کیا خسرہ خطرناک ہے؟

ہاں، خسرہ خطرناک ہوسکتا ہے اور اس کی وجہ ایک انتہائی متعدی وائرس ہے۔ تقریبا ہر کوئی جو اس کا شکار ہو، تیز بخار اور خارش میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اوسطا، خسرے سے متاثرہ ایک بچہ پانچ دنوں تک بستر پر گزارتا ہے اور سکول سے تقریبا دس دنوں تک غیر حاضر رہتا ہے۔ بالغ افراد اس سے زائد وقت کے لیے بیمار رہ سکتے ہیں۔

تقریبا 15 میں سے ایک فرد جو خسرے کا شکار ہو اس میں مزید سنگین قسم کی پیچیدگیاں پیدا ہوسکتی ہیں۔ ان میں شامل ہیں اسہال، کان کا انفیکشن، چھاتی کا انفیکشن، دورے، دماغ کی سوزش encephalitis (دماغ کی سوزش/سوجن), اور دماغی نقص۔ خسرہ مہلک بھی ہوسکتا ہے اور اب بھی ہر سال دنیا بھر میں 200،000 بچے اس سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔

کیا میرا بچہ خسرے کی وجہ سے مر سکتا ہے؟

تحقیقات ظاہر کرتی ہیں کہ خسرے کے شکار ہر 1،000 افراد میں سے کم ازکم ایک سے لیکر تین اس کے انفیکشن اور پیچیدگیوں کی وجہ سے مرسکتے ہیں۔

افسوسناک امر یہ ہے کہ حالیہ سالوں میں برطانیہ میں دو نوجوان افراد خسرے کی وجہ سے مرچکے ہیں۔ ایک 13 سالہ فرد 2006 میں اور ایک 17 سالہ 2008 میں – دونوں کے قوت مدافعت کے نظام میں مسئلہ تھا، کیونکہ انہوں نے ایم ایم آر حفاظتی ٹیکے استعمال نہیں کیے تھے۔ عمومی آبادی میں ویکسین کے صحیح استعمال سے، اس طرح کے بچے جن کو انفیکشن ہونے کا خدشہ ہو کو خسرے، گلسوئے اور جرمن خسرے سے بہتر انداز میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

کیا میرے بچے کو اس سے خطرہ ہے؟

خسرہ تحقیق سے معلوم سب سے زیادہ متعدی بیماریوں میں سے ایک ہے۔ کھانسی اور چھینک خسرے کے وائرس کو وسیع رقبے تک پھیلا سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ انتہائی زیادہ متعدی ہے، آپ کے بچے کو خسرےلاحق ہونے کا زندگی بھر خطرہ رہے گا اگر اسے حفاظتی ٹیکوں کے ذریعے محفوظ نہیں کیا گیا اس لئے اگر آپ کے بچے یا بچی کو ٹیکے نہیں لگتے تو اسے جلد یا بدیر خسرہ لگنے کا احتمال ہو سکتا ہے۔

یہ خطرہ سب سے زیادہ ان بچوں میں ہے جنہوں نے ایم ایم آر وکیسین نہیں لگوائی۔ وہ بچے جنہوں نے ویکسین کی صرف ایک خوراک لی ہے، ان کے لیے ضروری ہے کہ کورس مکمل کرنے کے لیے دوسری خوراک لیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ مکمل طور پر محفوظ ہوجائیں۔ کچھ بچوں کو ایم ایم آر نہیں دی جاسکتی کیونکہ ان میں ایسی علامات ہوتی ہیں جو قوت مدافعت کو کمزور کرتی ہیں، جیسا کہ لیوکیمیا۔ ان بچوں کو صرف اسی صورت میں محفوظ کیا جاسکتا ہےکہ زیادہ سے زیادہ صحت مند بچوں کو ویکسین دی جائے تاکہ خسرے کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

مجھے کیا کرنا چاہیے؟

خسرے سے بچاؤ کا سب سے محفوظ اور مؤثر طریقہ اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ آپ کے بچے کو ایم ایم آر ویکسین کا مکمل کورس کروایا جائے۔ آپ کے بچے کو معمول کے مطابق 13 ماہ کی عمر اور دوبارہ تین سال اور چارماہ کی عمر میں اور یا اس کے فوری بعد حفاظتی ٹیکے لگائے جانے چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کو ان میں سے ایک (یا دونوں) ٹیکے نہیں لگے، آپ کو چاہیے کہ حفاظتی ٹیکوں کے لیے اپنے جی پی پریکٹس سے اپوائٹمنٹ کے لیے رابطہ کریں۔

یہ ضروری ہے کہ آپ کا بچہ ایم ایم آر کا پورا کورس مکمل کرے اور اسے دو بار ویکسین دی جائے ۔
آپ اپنے بچے کو کسی بھی وقت، کسی بھی عمر میں ویکسین لگوا سکتے ہیں ۔

مجھے یاد نہیں کہ میرے بچے کو ایم ایم آر ویکسین دی گئی کہ نہیں

اپنے بچے کا ذاتی طبی ریکارڈ (ریڈ بک) دیکھیں۔ اس میں ریکارڈ موجود ہوگا کہ آپ کے بچے کو کونسی ویکسین دی گئی ہیں۔ اگر آپ کو پھر بھی یقین نہیں، اپنے جی پی پریکٹس سے رابطہ کریں اور اس سے مشورہ لیں۔

اگر آپ کوکوئی شک ہو تو بہتر یہی ہے کہ آپ اپنے بچے کی ویکسینیشن کروا دیں۔ اضافی خوراک سے بچے کی صحت کو کوئی سنگین خطرہ نہیں ہوگا، باوجود اس کے کہ اس نے ایم ایم آر ویکسین کی ایک یا دونوں خوراکیں لے لی ہوں۔

میرے بچے کو خسرے، گلسوئے(Mumps) اور جرمن خسرے(Rubella) کی سنگل ویکسین دی گئی، کیا اسے پھر ایم ایم آر دی جاسکتی ہے؟

جی ہاں، اگر کسی بچے کو ان بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ویکسین نہیں دی گئی، ہم ان کے لیے ایم ایم آر کی دو خوراکوں کا مشورہ دیتے ہیں۔ اگر والدین کو یقین نہیں کہ ان کو سنگل ویکسین کے ذریعے مؤثر طور پر محفوظ کیا گیا، تو ان کو ایم ایم آر ویکسین دی جاسکتی ہے۔ آپ کے بچے کے لیے ایم ایم آر کی دو خوراکیں لینا محفوظ ہے باوجود اس کے کہ انہوں نے کچھ سنگل ویکسین لی ہوں۔ آپ اس بارے میں اپنے ڈاکٹر، ہیلتھ وزیٹر یا پریکٹس نرس سے مشورہ کرسکتے ہیں۔

بچے کو ایک انجیکشن میں تین ویکسین دینے سے متعلق مجھے ابھی بھی پریشانی ہے

بچے کے مدافعتی نظام کی ساخت اس طرح کی ہے کہ پیدائش کے بعد سےیہ مختلف ا لنوع جراثیموں اور انفیکشن سے نمٹتا رہتا ہے۔ ویکسینیشن پر ردعمل ظاہر کرنے کے لیے مدافعت کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے پہلے سے موجود استعداد کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ ہی استعمال ہوتا ہے – حتی کہ بچے کے مدافعتی نظام کے لئے ایک صاف فرش پر رینگنا زیادہ بڑا چیلنج ہے بنسبت اس کے کہ اسے ایم ایم آر جیسی مرکب ویکسین دی جائے ۔

ایم ایم آر ویکسین کی دو خوراکیں لینے سے آپ کا بچہ خسرہ، گلسوئے اور جرمن خسرے جیسی بیماریوں سے محفوظ ہوجائے گا۔ خاص طور پر نوجوان بالغوں میں ان تمام بیماریوں کے سنگین نتائج ہوسکتے ہیں۔

کیا ایم ایم آر ویکسین کے کوئی ضمنی اثرات(سائیڈ ایفکٹس) ہوتے ہیں؟

تمام ویکسینوں کے ضمنی اثرات ہوسکتے ہیں، جیسا کہ انجیکشن کی جگہ جلن۔ ایم ایم آر ویکسین میں تین وائرس مختلف اوقات میں کام کرتے ہیں اور پہلی خوراک لینے کے بعد درج ذیل ضمنی اثرات ظاہر ہوسکتے ہیں:

- ویکسین لینے کے چھ سے گیارہ دنوں کے بعد، تقریبا دس میں سے ایک بچے کو ہلکا بخار ہوسکتا ہے اور کچھ بچوں میں خسرے کی طرح کی خارش ہوسکتی ہے اور وہ کھانا کم کرسکتے ہیں۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب ویکسین کا خسرے والا حصہ کام کرنا شروع کرتا ہے، اور عام طور پر یہ علامات دو سے تین دنوں تک رہتی ہیں۔

- تقریبا 1000 میں سے ایک ویکسین شدہ بچوں میں بخار کی وجہ سے دورے پڑ سکتے ہیں۔ اسے 'فبرائل کنولشن' noisluvnoc elirbef کہتے ہیں اور یہ بخار کے بعد کسی بھی وجہ سے ہوسکتی ہے، صرف ویکسین کے استعمال ہی کی وجہ سے نہیں۔ تاہم، اگر ایسا بچہ جسے ویکسین نہیں دی گئی خسرے کا شکار ہوجاتا ہے، تو ان کو دورے پڑنے کا امکان پانچ گنا زیادہ ہوتا ہے۔

- شاذو نادر،ویکسین لینے کے دو سے تین ہفتوں کے بعد بچوں میں گھلسوئےکے طرز کی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں (بخار اور غدودوں میں سوجن)، اس وقت جب ویکسین میں گھلسوئے کا حصہ کام کرنا شروع کرتا ہے۔

- بہت شاذو نادر، ویکسین کے استعمال کے چھ ہفتوں میں بچوں میں زخم کے باریک دانوں کے طرز کے دھبوں کے ساتھ خارش ہوسکتی ہے۔ یہ علامات عموما خود ہی زائل ہوجاتی ہیں۔ اگر آپ کو اس طرح کے دھبے نظر آئیں، تو اپنے بچے کو معائنے کے لیے ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔ وہ آپ کو بتائے گا/گی کہ خارش سے کیسے نمٹا جائے۔

- لاکھوں میں سے ایک سے کم بچے کو ویکسین کے بعد encephalitis (دماغ کی سوجن/سوزش) ہو سکتی ہے اور اس بات کے بہت کم ثبوت ہیں کہ یہ ویکسین کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تاہم، خسرے کا شکار ہونے کے بعد encephalitis کا خطرہ 200 میں سے ایک اور 5000 میں سے ایک کے درمیان ہوتا ہے ۔

آپ کا ڈاکٹر، پریکٹس نرس یا ہیلتھ وزیٹر ان مسائل کے بارے میں زیادہ تفصیل سے تبادلہ خیال کر سکتے ہیں۔

دوسرے ایم ایم آر کے بعد ردعمل کیسا ہو سکتا ہے؟

وہی ردعمل جو اوپر دیے گئے ہیں ظاہر ہوسکتے ہیں، لیکن ایسا ہونے کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔

مجھے اب بھی خدشہ ہے کہ ایم ایم آر آٹزم کی بیماری کی وجہ بن سکتی ہے۔

ایم ایم آر ویکسین دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر اور محفوظ طریقے سے پچھلے 30 سالوں سے استعمال کی جارہی ہے۔ ایک سو سے زائد ممالک میں 500 ملین سے زائد خوراکیں دی گئی ہیں۔ اولین تحقیق جس میں ایم ایم آر کا آٹزم autism سے تعلق جوڑا گیا تھا کو مکمل طور پر رد کر دیا گیا ہے۔ اس مبینہ تعلق کی جانچ پڑتال کرنے کے لیے بہت زیادہ تحقیق کی گئی اور اب اس بات کے انتہائی زیادہ ثبوت ہیں کہ ایم ایم آر سے آٹزم (autism) کی بیماری لاحق نہیں ہوتی۔ تمام دیگر معمول کی ویکسینوں جو ہم اپنے بچوں کو مختلف النوع بیماریوں سے محفوظ کرنے کے لیے لگاتے ہیں کی طرح ایم ایم آر بھی محفوظ ہے ۔

میرے بچے کو انڈوں سے الرجی ہے – کیا ایسے بچوں کو ایم ایم آر دی جاسکتی ہے؟

ایم ایم آر ویکسین ایسے بچوں کو جنکو انڈے سے شدید قسم کی الرجی (anaphylactic reaction) ہو کو محفوظ طریقے سے دی جاسکتی ہے۔ اگر آپ کو کوئی خدشہ ہو، تو اپنے پریکٹس نرس، ہیلتھ وزیٹر یا ڈاکٹر سے بات کریں۔

آپ کے بچے کیلئے خسرے سے بچاؤ کا محفوظ ترین طریقہ ایم ایم آر ہے اوراس کو ایم ایم آر دیتے ہوئے آپ اسکو گھلسوئے اور جرمن خسرے سے بھی محفوظ کر رہے ہونگے ۔

میں معلومات کہاں سے حاصل کرسکتا/سکتی ہوں؟

آپ اپنے ڈاکٹر، ہیلتھ وزیٹر یا پریکٹس نرس سے بات کرسکتے ہیں، یا فون کرسکتے ہیں
این ایچ ایس ڈائریکٹ ویلز کو 47 46 0845 پر

ملاحظہ کریں: **www.mmrthefacts.nhs.uk** اور
www.immunisation.nhs.uk
(خسرے والی ایم ایم آر ویکسین کے بارے میں تفصیلی معلومات)

یہ مقارچہ(لیفلٹ) ویلش اسمبلی گورنمنٹ کی ایمونائزیشن ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے۔

http://new.wales.gov.uk/topics/health/ protection/immunisation/leaflets/?lang=en

اور درج ذیل زبانوں میں:

عربی
بنگالی
بلغاری
چینی
چیک
فارسی
فرانسیسی
گجراتی
ہندی
کرد زبان (سورانی)
لنگالا
پولش
پرتگالی
پنجابی
روسی
سومالی
ہسپانوی
سواحیلی
تگالوگ
انگریزی
ویتنامی

اس مقارچے کی اضافی نقول ویلش اسمبلی گورنمنٹ پبلیکیشنز سنٹر سے ای میل کے ذریعے منگوائی جاسکتی ہیں:

assembly-publications@wales.gsi.gov.uk

یا بذریعہ ٹیلیفون نمبر 3683 2082 029 (پیر سے جمعہ صبح 8 بجے سے شام 5 بجے)

اس مقارچے کے بارے میں سوالات درج ذیل پتے پر ارسال کیے جاسکتے ہیں

Health Protection Department
Welsh Assembly Government

Cathays Park
Cardiff
CF 10 3NQ

ٹیلیفون:
029 2082 5397 یا
029 2082 5410